عقل مند مچھیرا

5023CH07

کردار : بادشاہ سلامت، وزیرِ اعظم، داروغہ، مچھیرا، دربان، سپاہی اور جلّاد

(پردہ اُٹھتا ہے)

بادشاہ سلامت : وزیرِ اعظم ! دعوت کا سارا اِنتظام ٹھیک ہے نا؟

وزیرِ اعظم : عالم پناہ! سب ٹھیک ہے۔ بس دعوت کے لیے مچھلی نہیں مل سکی۔ دو دن سے سمندر میں سخت طوفان آیا ہوا ہے۔ ایک بھی مچھلی نہیں پکڑی جا سکی۔

بادشاہ سلامت : (افسوس کے لہجے میں) شاہی دعوت اور بغیر مچھلی کے! لوگ کیا کہیں گے؟ ذرا سوچیے تو،

جس دعوت میں مچھلی نہ ہو وہ بھی کوئی دعوت ہے۔ وزیرِاعظم ! کچھ کیجیے، مچھلی ضرور ہونی چاہیے۔

وزیرِاعظم : عالم پناہ! میں نے چاروں طرف سپاہیوں کو بھیجا ہے اور اعلان بھی کر دیا گیا ہے کہ جو بھی شاہی دعوت کے لیے عمدہ اور تازہ مچھلی لائے گا، منھ مانگا اِنعام پائے گا، مگر اب تک کوئی نہیں آیا۔

(داروغہ داخل ہوتا ہے۔ کورنش بجالاتا ہے)

داروغہ : عالم پناہ! ابھی ابھی ایک مچھیرا تازہ اور سنہری مچھلی لے کر آیا ہے۔ حکم ہو تو اُسے خدمت میں حاضر کیا جائے۔

بادشاہ سلامت : (خوش ہوکر) ضرُور ضرُور۔ فوراً حاضر کرو۔ اگر یہ مچھیرے نہ ہوتے تو بادشاہوں کے دسترخوان تک مچھلیاں کیسے پہنچ پاتیں؟

وزیرِاعظم : عالم پناہ درست فرماتے ہیں۔ مچھیرے بہت محنتی ہوتے ہیں۔ سمندر سے مچھلیاں پکڑ کر لاتے ہیں۔

(ایک مچھیرا سر پر ٹوکری رکھے داروغہ کے ساتھ داخل ہوتا ہے۔ مچھیرا ٹوکری اُتار کر بادشاہ کے سامنے رکھ دیتا ہے۔ زمین چوٗمتا ہے اور پھر ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو جاتا ہے)

بادشاہ سلامت : (سُنہری مچھلی دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہے) واہ میاں مچھیرے! کیا تازہ اور عمدہ مچھلی لائے ہو۔ ہم بہت خوش ہوئے۔ بولو کیا مانگتے ہو؟

مچھیرا : اَن داتا! جان کی اَمان پاؤں تو کچھ کہوں۔

بادشاہ سلامت : تم ذرا بھی نہ گھبراؤ......... جو بھی مانگو گے ملے گا........ بادشاہ جو کہتے ہیں، اس کو ضرور پورا کرتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

مچھیرا : ان داتا.........اس مچھلی کا انعام ہے سو کوڑے!

(بادشاہ، وزیر اور داروغہ حیرت سے ایک دوسرے کا منھ تکنے لگتے ہیں)

بادشاہ سلامت : مچھیرے! تمھارا دماغ تو ٹھیک ہے؟

وزیرِ اعظم : عالم پناہ! معلوم ہوتا ہے آپ کے رُعب اور خوف کے مارے بے چارے کی عقل ماری گئی ہے۔

مچھیرا : خطا معاف۔ میں بالکل ٹھیک ہوں۔ میں سو کوڑے سے ایک بھی کم نہ کروں گا۔ ابھی ابھی آپ نے فرمایا تھا کہ بادشاہ جو کچھ کہتے ہیں وہ پُورا کرتے ہیں۔ بس حضور میری پیٹھ پر سو کوڑے لگانے کا حکم دیں۔

بادشاہ سلامت : (وزیرِ اعظم کے کان میں کہتے ہیں) عجیب آدمی ہے۔ بہرحال ہم کو اپنا وعدہ پورا کرنا ہے۔

© NCERT not to be republished

جلّاد کو حاضر کیا جائے ....مگر کوڑے دھیرے دھیرے لگائے جائیں تاکہ مچھیرے کو چوٹ نہ لگے۔

وزیرِاعظم : (داروغہ سے) جلّاد کو حاضر کیا جائے۔

(داروغہ چلا جاتا ہے اور جلد ہی جلّاد کے ساتھ واپس آتا ہے۔جلّاد کے ہاتھ میں چمڑے کا کوڑا ہے)

بادشاہ سلامت : اِس مچھیرے کی پیٹھ پر سو کوڑے لگائے جائیں۔

(جلّاد دھیرے دھیرے مچھیرے کی پیٹھ پر کوڑے مارتا ہے اور گنتا جاتا ہے: ایک ، دو...... دس.........بیس...........تیس......چالیس.........پچاس)

مچھیرا : بھائی جلّاد! ذرا ٹھہرو۔میرا ایک ساتھی اور ہے،باقی کے کوڑے اس کے حصّے کے ہیں۔

بادشاہ سلامت : (مُسکراتے ہوئے) اچھّا ! کیا اس دنیا میں تم جیسا کوئی دوسرا بے وقوف بھی ہے؟ کون ہے وہ؟ کہاں ہے؟ حاضر کرو تاکہ اس کا حصّہ بھی دے دیا جائے۔

مچھیرا : حضور! وہ کوئی دوسرا نہیں آپ کے محل کا دربان ہے۔

بادشاہ سلامت : (حیرت سے) ہمارے محل کا دربان! ہائیں......یہ کیسے؟

مچھیرا : سرکار! بات یہ تھی کہ دربان مجھ کو اندر آنے ہی نہیں دیتا تھا جب تک کہ اس نے وعدہ نہ لے لیا کہ اس مچھلی کا جو بھی انعام مجھے ملے گا اس میں سے آدھا اُس کا ہوگا۔

بادشاہ سلامت : دربان کو فوراً حاضر کیا جائے۔

(دو سپاہی دربان کو پکڑ لاتے ہیں۔دربان خوف کے مارے تھر تھر کانپ رہا ہے)

بادشاہ سلامت : اس بے ایمان اور رشوت خور دربان کی پیٹھ پر پچاس کوڑے زور زور سے لگائے جائیں اور اِس کو نوکری سے نکال دیا جائے۔

© NCERT not to be republished

(مچھیرے سے مخاطب ہوکر) مابدولت تمھاری عقل مندی سے خوش ہوئے۔ وزیرِ اعظم !
مچھیرے کو اشرفیوں کی تھیلی انعام میں دی جائے۔

(مچھیرا آداب بجالاتا ہے)

(پردہ گرتا ہے)

(ماخوذ)

© NCERT not to be republished

مشق

1 معنی یاد کیجیے:

عالم پناہ : ملک جس کی حفاظت میں ہو، بادشاہ

رعب	:	دبدبہ
رشوت خور	:	رشوت کھانے والا، جو رشوت لیتا ہو
خطا	:	قصور، غلطی
عقل ماری جانا	:	بے وقوفی کا کام کرنا، ناسمجھی کی باتیں کرنا
جان کی امان پانا	:	جان بخشنے کی درخواست کرنا

2 سوچیے اور بتائیے:

(i) بادشاہ کو مچھلی کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

(ii) مچھیرے نے مچھلی کا انعام کیا مانگا؟

(iii) 'عالم پناہ' کس کے لیے کہا گیا ہے؟

(iv) مچھیرے کے انعام میں کون برابر کا شریک تھا؟

(v) بادشاہ نے آخر میں مچھیرے کو کیا انعام دیا؟

© NCERT not to be republished

3 'ٹوکری' کی جمع ہے 'ٹوکریاں'۔ اسی طرح نیچے دیے ہوئے الفاظ میں 'اں' لگا کر جمع بنائیے:

(i) اشرفی ....

(ii) نوکری ....

(iii) مچھلی ....

(iv) خوشی ....

(v) تھیلی ....

4 نیچے دیے ہوئے محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

عقل ماری جانا　　　منھ مانگا انعام پانا　　　جان کی امان پانا

5 'تازہ مچھلی' میں لفظ 'تازہ' صفت ہے۔ آپ اس سبق سے مچھلی کی کچھ اور صفتیں تلاش کیجیے۔

6 عملی کام:

(i) اس ڈرامے کے سبھی کرداروں کے نام لکھیے۔

(ii) اس ڈرامے کو اسٹیج کیجیے۔

© NCERT not to be republished